



یہ شخص جس کی تم نے اچھے الفاظ میں تعریف کی، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور یہ شخص جس کی تم نے برے الفاظ میں تعریف کی، اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی، تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے میں نے لوگ ایک جنازہ کے پاس سے گزرے تو اس کی اچھے الفاظ میں تعریف کی، تو نبی نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر وہ ایک دوسرے جنازہ کے پاس سے گزرے تو اس کی برے الفاظ میں تعریف کی، تو نبی نے فرمایا: واجب ہوگئی اس پر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا چیز واجب ہوگئی؟ تو آپ نے فرمایا: ”یہ شخص جس کی تم نے اچھے الفاظ میں تعریف کی، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور یہ شخص جس کی تم نے برے الفاظ میں تعریف کی، اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی، تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو“
[صحیح] [متفق علیہ]

بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایک جنازہ کے پاس سے گذرے تو انہوں نے اس کے حق میں نیکی اور اللہ کی شریعت پر عمل پیرا ہونے کی گواہی دی چنانچہ جب نبی نے جنازہ کے بارے میں ان کی تعریف سنی تو فرمایا: ”واجب ہوگئی“، پھر وہ لوگ ایک دوسرے جنازہ کے پاس سے گذرے تو اس کے برے ہونے کی گواہی دی، تو آپ نے فرمایا: ”واجب ہوگئی“، اس پر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ ان دونوں جگہوں پر ”واجب ہوگئی“ کے کیا معنی ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: جس شخص کے لیے تم لوگوں نے نیکی، راستی اور ثابت قدمی کی گواہی دی، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جس کے لیے تم نے برائی کی گواہی دی، اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی شاید کہ وہ شخص نفاق وغیرہ میں مشہور تھا پھر آپ نے بتلایا کہ جس شخص کے جنتی یا جہنمی ہونے کے تعلق سے صاحب فضل، سچے اور نیکو کار لوگ گواہی دے دیں وہ اسی طرح (جنتی یا جہنمی) ہوتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8876>